© rasailojaraid.com

ہوتی ہے۔ آج کل تو بے شمار واقعات ایسے سامنے آتے ہیں کہ اولاد ماں باپ کو قتل کر دیتی ہے یا چوری، ڈکیتی، دہشت گردی یا نشے میں مبتلا ہو کر ماں باپ کے لیے سوہانِ روح بن جاتی ہے۔ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہم السلام کا واقعہ آیا ہے۔ اس میں حضرت خضرؑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک ایسے بیٹے کو قتل کر دیتے ہیں جس سے خطرہ تھا کہ وہ بالغ ہونے کے بعد ماں باپ کو اپنی سرکشی اور کفر کی بنا پر تنگ کرے گا۔

مسلمان معاشرے میں رہتے ہوئے ایک انسان تنہائی محسوس نہیں کرتا۔ یتیم کو باپ کے بدلے میں باپ، بھائی سے محروم کو بھائی کے بدلے میں بھائی، اور اولاد سے محروم کو اولاد کے بدلے میں اولاد (عزیزوں، بہن بھائیوں کی اولاد) میسر ہو جاتی ہے۔ چونکہ انما المومنون اخوۃ، ''ایمان والے آپس میں بھائی ہیں'' اور المسلم اخو المسلم ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے''۔ اس لیے اولاد کے بغیر خوش گوار زندگی کا سامان اللہ کی بندگی، صبر اور اہل ایمان سے بھائی چارے کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مولانا عبدالمالک)

بچیوں کا مناسب رشتہ

س: بچیوں کی تعلیم و تربیت کی فضیلت احادیث میں آئی ہے۔ اللہ کی توفیق سے اس پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کی۔ ۲۵ سال ایسے گزرے کہ پتا ہی نہیں چلا۔ مگر جب بچیوں کی شادیوں کا معاملہ آیا تو حالات ایسے ہوئے کہ مستقل فکر نے جسمانی اور ذہنی مریض بنا دیا۔ بچیوں کی شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہے لیکن کوئی صورت بنتی نظر نہیں آ رہی، جب کہ ہم فرض نماز کے علاوہ بھی دعائیں کرتے ہیں اور دوا (شادی کرانے والیوں سے رابطہ) بھی۔ لوگ وظائف پڑھنے کا بھی مشورہ دیتے ہیں۔ کیا قبولیت دعا میں ان کی کوئی افادیت ہے؟ ہمیں تو یوں لگتا ہے کہ ہماری دعائیں قبول ہی نہیں ہوتی ہیں۔

ج: آپ نے لڑکیوں کی شادی میں تاخیر سے پیدا ہونے والی صورت حال کا ذکر کیا ہے۔ فی الواقع یہ مسئلہ دونوں فریقوں کو یکساں طور پر فکر کی دعوت دیتا ہے۔ آج نہ صرف لڑکیوں کے لیے بلکہ لڑکوں کے لیے بھی مناسب رشتے کا ملنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔ قرآن کریم میں سورہ القصص کی آیات ۲۳ تا ۲۸ کا مطالعہ فرمائیں تو حضرت موسیٰؑ کی دعا کا ذکر ملتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے چند لمحات میں ہی انھیں جائے امن اور مناسب رشتے سے نوازا۔ آیت ۲۴ میں یہ دعا موجود ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہاں تک لڑکیوں یا لڑکوں کے رشتے کا تعلق ہے، عموماً اچھے رشتے کی تلاش میں والدین کو وقت کی تنگی کا احساس نہیں رہتا، یکے بعد دیگرے رشتے آتے ہیں اور وہ اس خیال سے کہ شاید اس سے مزید بہتر رشتہ آجائے، انتظار کرتے رہتے ہیں۔ بعض اوقات ہمارے سماجی نظام میں لڑکیوں کو معاشرے سے کاٹ کر رکھتے ہیں کہ اعزہ اور اقربا کے ہاں بھی کسی تقریب میں ساتھ لے کر نہیں جاتے۔ نتیجتاً لوگوں کے علم میں یہ بات نہیں آتی کہ کس گھر میں مناسب رشتہ ہو سکتا ہے۔ اگر اس طرح کی کوئی شکل نہ پیدا ہو رہی ہو تو رسائل و اخبارات میں اشتہار کی بھی اسلام میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔ اس طرح بھی رشتہ تلاش کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس حوالے سے والدین اور اقربا و احباب کی ذمہ داری قرآن کریم نے واضح کر دی ہے۔ سورہ النور میں ارشاد فرمایا گیا: ''تم میں سے جو مرد اور عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو'' (۲۴:۳۲)۔ گویا اہل خاندان ہوں یا احباب، یا اسلامی ریاست، ان سب کی ذمہ داری میں سے ایک فریضہ بے نکاح افراد کا نکاح کرانا ہے۔ اس کے لیے کوشش، وسائل کی فراہمی، رکاوٹوں کا دُور کرنا اور نظام حیا کا قائم کرنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

دعا کے سلسلے میں یہ یاد رکھیے کہ ہم اکثر دعا کے آداب کا خیال نہیں رکھتے جو دعا قبول نہ ہونے کا ایک سبب ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات تمام آداب کے ساتھ بھی دعا کی قبولیت میں تاخیر ہو سکتی ہے جس میں سال اور مہینے کی کوئی قید نہیں اور عموماً اس کا سبب یہی ہوتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندے کے صبر کے نتیجے میں اجر میں اضافہ فرمانا چاہتا ہے، اور بعض اوقات اس تاخیر کے ذریعے سے بہت سے خطرات و مصائب سے اس کو بچا لیتا ہے۔ بہرصورت یہاں جو زحمت بندے کو ہوتی ہے اس کا حقیقی اجر وہ آخرت کے لیے محفوظ کر لیتا ہے۔ دعا کے ساتھ کثرت سے درود شریف پڑھنا دعا کی قبولیت کے امکانات کو قوی کر دیتا ہے۔ بعض علما یہ لکھتے ہیں کہ فجر کے بعد باقاعدگی سے سورہ یٰسین کی تلاوت بھی قبولیت دعا میں مددگار ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (ڈاکٹر انیس احمد)

بچوں کو فقہ کی تعلیم

س: قرآن اور فقہ کی تعلیم کے سلسلے میں اکثر ذہن میں یہ سوال اُبھرتا ہے کہ بعض مسائل، خصوصاً طہارت، اور حیض و نفاس کے مسائل، کیا ۱۰ سے ۱۵ سال کے بچوں اور بچیوں کو پڑھانا ضروری ہیں؟ اگر ضروری ہے تو اس قسم کے مسائل کی تعلیم کے لیے کیا طریقہ مناسب ہے؟

ج: آپ کے سوال کا تعلق ایک اہم تعلیمی اور معاشرتی مسئلے سے ہے۔ اسلام جس معاشرے کی تعمیر چاہتا ہے اس کی بنیاد طہارت و پاکیزگی پر ہے۔ یہ طہارت نگاہ کی بھی ہے، سماعت کی بھی، لباس و جسم کی بھی اور

© rasailojaraid.com